60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 647 **Participant Code:** 2

ماں تو ماں ہی ہے۔

کسی کی آہٹ کی آواز سن کر اس نے دروازہ کھولا۔ دیکھا تو اس کی پیاری بیٹی لکشمی۔ لکشمی کو دیکھ کر اس کے ماں کو بہت خوش ہوئی۔ اس خوشی کے ساتھ اس کے آنکھ میں آنسو آئی۔

"کیا ہوا لکشمی تمہیں انعام ملی گیا؟" ماں کے سوال سن کر لکشمی رونے لگی۔ رو رو کر لکشمی نے کہا۔ "ہاں ماں مجھ اوّل ملی ہے" اس خوش خبری سن کر ماں اور بیٹی گلے لگا کر رونے لگی۔ لکشمی تو بہت خوش تھی کہ اس کے آرزو پوری ہوگئی ہے۔

اس خوشی کی موقع پر اخبار کی لوگ لکشمی سے سوال کرنے لگی۔

"بولو لکشمی تمہاری کامیابی کے وجہ کون ہے"

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

لکشمی نے اپنی ماں کی طرف اشارا کر کے
کہا: "میری کامیابی کی وجہ میری ماں ہی
ماں ہے"
لکشمی کی دل کی بات سن کر ماں کو
بہت روئی اور بہت خوش ہوئی۔ اخبار
لوگ پھر سے سوال کرنے لگی کہ اس کامیابی
کی کہانی سناؤ"۔
لکشمی اپنی کامیابی کی کہانی سنانے لگی۔
"میری باپ کی انتقال پہلے ہی
ہوگیا تھا۔ جب سے میری ماں مجھے
بڑا کرنے کے لیے بہت کچھ کری تھی۔
اور میری ہر خوشی پر مجھ سے بھی زیادہ
وہ خوش ہوتے تھی۔ مجھے پڑھانے کے
لیے وہ ہر دن کام کرتی تھی۔ نوکری کی
کام کر کے میری ماں نے مجھے بڑی
کیا۔ آج تو میں بہت خوش ہو۔
"اس کامیابی کی وجہ میری ماں ہی ہے"
لکشمی کی کہانی سن کر اس کے ماں
پرانی یاد میں گئی اور اس کے آنکھو میں

آنسو آئے۔ ایسے ہی اس دن گزر
گئے۔ لکشمی کی ماں صبح اٹھی تو لکشمی
بہت گہری نیند میں تھی۔ اس آنکھ
اور اس کے بچاری کی چہرا دیکھ کر
اس کے ماں سوچنے لگی۔
میری بیٹی تو پہلے آنکھوں کے
بنا رہی تھی۔
لکشمی جب چھوٹی تھی تب
وہ آنکھوں سے کچھ بھی دیکھ نہیں سکتی
تھی۔ اور ایسے آنکھ بیماری بھی تھی۔
لکشمی جس گاؤں میں رہتی تھی اس
گاؤں میں اس کے ابھر عمر کا بہت
سارے بچے تھے۔ ~~لیکن~~ لیکن ایسے کوئی
دوستی نہیں تھی۔
لکشمی ہر دن میدان میں کھیلنے جاتی
تھی لیکن ہر روز رو رو کر آتی تھی
کہ کوئی بھی ایسے کھیلنے نہیں دیتی۔
اور اس کے ماں بھی وہ بات سوچ کر
بہت پریشان ہوتی تھی۔

گاؤں کے ہر بچے اسے دیکھ کر بہت ڈرتے تھے۔

جب لکشمی بڑی ہوگئی تو اسے اسکول میں داخل کیا۔ اس کے باپ کا انتقال بھی اسی وقت ہوئی تھی۔ لیکن اس کی ماں نے باپ کے پیار کی کمی اسے نہیں دی۔ لکشمی کی ماں دوسروں کے گھر میں کام کرکے پیسا کمائی اور لکشمی کو بہت خوشی دی۔ اسکول جانا لکشمی بہت پسند کرتی تھی کیوں کہ وہ سوچا کہ اسکول میں اسے بہت ساری دوست ملے گی۔ لیکن اسکول میں بھی اسے کوئی دوست نہیں ملی۔

ایک دن اسکول میں سب لڑکیوں کو انعام مل رہی تھی اور سب لڑکیاں تالیاں بجانے لگی۔ بچاری لکشمی تو وہ دیکھ نہیں سکتی لیکن وہ بھی سب کے ساتھ تالیاں بجانے لگی۔

جب لکشمی کلاس میں واپس آئی تو وہ بہت اداس ہوئی کیوں کہ اس کے بہت بڑی آرزو تھی کہ اسے بھی ایسے اتعام ملے۔ لیکن کیسے وہ تو کچھ بھی دیکھ نہیں سکتی۔ لکشمی کو اداس دیکھ کر اس کے ٹیچر آئی اور پوچھا "کیا ہو لکشمی تم اتنی اداس کیوں ہو؟"

بس ٹیچر کے سوال میں لکشمی نے کچھ بھی جواب نہیں دی وہ بس رونے لگی۔ ٹیچر نے ایک بار اور پوچھا "کیا ہو بولو؟" لکشمی نے رو کر کہا۔

"مجھے بہت ساری آرزو ہیں۔ لیکن میں تو میری آرزو پوری کیسے کرنے گی۔ میں تو کچھ بھی دیکھ نہیں سکتی۔ اور میری گھر میں تو بہت غریب حالت ہے۔ میں تو میری کوئی بھی سپنا پوری نہیں کر سکتی۔ کیوں کہ میں کچھ بھی دیکھ نہیں سکتی"۔

لکشمی کی یہ بات سن کر ٹیچر بھی اس کے ساتھ رونے لگی۔ لیکن ٹیچر نے لکشمی کو تسلی دی کہ آنکھوں کے بنا سپنا دیکھ سکتے تو آنکھوں کے بنا پوری بھی کر سکتی ہیں۔"

ٹیچر کی یہ بات سن کر لکشمی کو احساس ہوا کی صحیح ہے۔ میں تو بہت کچھ کر سکتی ہے۔

لکشمی نے اس دن گھر جاکر اپنی ماں سے اسکول سب باتیں بتائی۔ اور اس نے ایک بات اور بولا کہ "بھگوان نے میری ساتھ ایسا کیوں کیا۔ ایک آنکھ تو دے سکتی تھی۔ میں تو دونوں آنکھو کے لیے نہیں ایک آنکھ تو ~~دیکھ~~ دے سکتی تھی۔"

لکشمی کی یہ بات سن کر اس کے ماں اپنی دل میں ایک فیصلا کیا کہ ماں کے ایک اسے دو گی۔ لیکن ماں نے لکشمی کو کچھ بھی نہیں بتائی۔

دوسرے دن صبح میں ہی لکشمی کی
ماں نے ہسپتال گئی اور پوچھا کہ
میری بیٹی کے لیے میری ایک آنکھ دینے
میں کتنا ~~پیسا ہو~~ پیسے ہوں گے۔ ڈاکٹر
نے کہا "بہت زیادہ پیسا ہوگا"۔ یہ سن
کر ماں کو بہت پریشان ہوئی کیوں کہ
اتنے زیادہ پیسے کہاں سے لاؤ گی۔ لیکن
ماں کا پیار تو بہت بڑی پیار ہوتی
ہے۔ لکشمی کی ماں نے بہت ساری پیسا
کمائی ~~لیکن~~ لیکن اس پیسے کو کمانے
کے لیے بہت سال گزر گئی تھی۔ اس
کی ماں نے ایک آنکھ اپنی پیاری بیٹی
کو دی۔ لکشمی اس دن ماں کو دیکھا تو
اسے معلوم ہوا کہ اس کی ماں کی
آنکھ اسے دی ہے۔ لکشمی تو ماں کی
ہی آنکھوں سے اپنی ماں کو پہلی بار
دیکھ رہی ہے۔ ~~#~~ لیکن لکشمی نے ماں
سے بولا "اپنے ایسا کیوں کیا" لکشمی
بہت دنوں کے لیے ماں سے ناراض تھی۔

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 647 **Participant Code:** 2

لیکن ماں بہت خوش تھی۔
لکشمی نے اس کے ایک آنکھوں
سے بہت پڑھائی کری اور آج وہ
اوّل رانک پے آئی۔
تیس سالوں کے بعد۔
لکشمی کی ماں کو بھی ایک آنکھ تھی اور
اس کو بھی ایک ہی آنکھ تھی۔
ایک دن ماں نے صبح سویرے
اٹھی اور لکشمی کو ناشتہ دی۔ اپنی کام پر
جانے کے تیاری میں پڑی۔
لکشمی کی ماں کے کام کے گھر اس
کے گھر سے بہت دور تھی۔ وہ چل کر
جاتی تھی۔ اس وقت بہت بڑی گاڑی
بہت رفتار کے ساتھ آرہی تھی۔ اس وقت
لکشمی کی ماں سڑک کے ایک طرف سے
دوسرے طرف جارہی تھی۔ اس کے ماں
تو سڑک پر گر گئی تھی۔ گاڑی اس کے
ماں کے اوپر سے گئی۔ اور اس وقت
ہی لکشمی کی ماں کو بھگوان نے آسمان پر بلایا

(**Note:** Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

بچاری لکشمی تو اسکول میں انعام کے لیے گئی تھی۔ اور اسے انعام ملی۔ وہ بہت خوش تھی کہ وہ سوچ رہی تھی کہ جلدی جلدی گھر جاکر اپنی ماں کو یہ انعام دینی ہے۔

لیکن کیا پتا اس بچاری لکشمی کو کہ اس کی ماں آسمان کی ایک ستارے بن گئی۔

اسکول کے ساری لوگ یہ خبر جانتی تھی لیکن کسی نے بھی یہ خبر لکشمی کو نہیں بتائی۔

آہستہ آہستہ اسکول ٹیچر نے بتائی۔ لکشمی تو پورے ٹوٹ چکی تھی۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اس کو دیکھ کر اسکول کے ساری بچے اور ساری ٹیچر سب رونے لگی۔

بچاری لکشمی تو اپنی زندگی میں اکیلے ہوگئی۔

بہت دن گزر گئے۔
رات بہت اندھیرے ہوگئی تھی۔ ہر
طرف اندھیرے چھانے لگی۔
آسمان میں پورے ستاروں سے سجایا
ہوا تھا۔ اس رات کو دیکھ کر لکشمی کی
آنکھوں میں آنسو آئے کیوں کہ اس
کی ماں کہتی تھی کہ "جب کوئی مرتے ہے
تب وہ آسمان میں بہت خوش رہتے ہے"۔
لکشمی نے اپنی ماں کی باتوں کو یاد کر
کے رونے لگی۔ اور اپنی تسلی کے لیے
اس نے ستاروں سے پوچھا کہ
"کیا میری ماں آسمان میں خوش
ہے؟"
اور ستاروں نے کہا۔
"تیری پیاری ماں یہاں خوش ہے"